SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
February 21, 2026

Punjab Waives Stamp Duty on Court/SECP-Approved Schemes of Arrangements

ISLAMABAD, Feb 21: The Government of Punjab, in accordance with the provisions of the Companies Act, 2017, has notified the complete waiver of stamp duty on property transfers arising from mergers and schemes of arrangement approved by the Courts or the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP).

The notification follows a judgment of the Lahore High Court (Rawalpindi Bench) reported as 2025 CLD 587, delivered by Honourable Justice Jawad Hassan and Justice Malik Javid Iqbal Wains. The case examined whether the Punjab Government could levy stamp duty on merger schemes sanctioned by the Courts or the SECP.

During the proceedings, the SECP informed the Court that under Section 282(5) of the Companies Act, 2017, companies with registered offices in the Islamabad Capital Territory are exempt from stamp duty on property transfers arising from mergers or schemes of arrangement approved by the Court or the SECP. However, this provision becomes applicable in provinces only after notification or legislation by the respective provincial governments.

The Court directed the Chief Secretary, Punjab, and the SECP to consult on the matter. Following a series of meetings and deliberations, the Punjab Government issued the notification granting exemption from stamp duty on property transfers arising from mergers or schemes of arrangement approved by the Court or the SECP.

As company law is a federal subject while stamp duty falls within provincial jurisdiction, this overlap had created practical difficulties for companies undertaking restructuring and mergers in Punjab. The exemption is expected to facilitate such transactions, reduce costs, and support corporate restructuring, investment, and business growth in the province.

The SECP has welcomed the Government of Punjab’s decision, terming it a positive step toward facilitating the corporate sector. The Commission also appreciated the Court’s proactive role in guiding stakeholders toward a timely resolution of the issue.

پنجاب نے عدالت/ایس ای سی پی سے منظور شدہ کمپنیوں کے انضمام کے نتیجے میں پراپرٹی ٹرانسفر پر اسٹامپ ڈیوٹی ختم کر دی

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

اسلام آباد، 21 فروری :حکومتِ پنجاب نے کمپنیز ایکٹ2017 کی دفعات کے مطابق سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) یا کسی بھی عدالت کے حکم سے منظور شدہ انضمام (مرجرز) اور اسکیم آف ارینجمنٹ کے نتیجے میں پراپرٹی کے انتقال پر عائد اسٹامپ ڈیوٹی کو ختم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

اسکیم آف ارینجمنٹ کے نتیجے میں پراپرٹی کے انتقال پر عائد اسٹامپ ڈیوٹی کو ختم کرنے کا نوٹیفکیشن لاہور ہائی کورٹ (راولپنڈی بنچ) کے فیصلے کے نتیجے میں جاری کیا گیا ہے ۔ لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس جواد حسن اور جسٹس ملک جاوید اقبال وائیں پر مشتمل بینچ نے ایک کارپوریٹ کیس میں یہ جائزہ لیا کہ آیا حکومتِ پنجاب عدالت یا ایس ای سی پی سے منظور شدہ مرجر اسکیموں پر اسٹامپ ڈیوٹی عائد کر سکتی ہے یا نہیں۔

کیس کی سماعت کے دوران ایس ای سی پی نے عدالت کو آگاہ کیا کہ کمپنیز ایکٹ کی کے تحت اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری میں رجسٹرڈ دفاتر رکھنے والی کمپنیوں کو عدالت یا ایس ای سی پی سے منظور شدہ مرجرز یا اسکیم آف ارینجمنٹ کے نتیجے میں جائیداد کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی سے استثنا حاصل ہے۔ تاہم صوبوں میں اس شق کا اطلاق متعلقہ صوبائی حکومتوں کی جانب سے نوٹیفکیشن یا قانون سازی کے بعد ہی ممکن ہوتا ہے۔

عدالت نے چیف سیکرٹری پنجاب اور ایس ای سی پی کو اس معاملے پر مشاورت کی ہدایت دی۔ اس حوالے سے متعدد اجلاسوں میں غور و خوض کے بعد حکومتِ پنجاب نے عدالت یا ایس ای سی پی سے منظور شدہ مرجرز یا اسکیم آف ارینجمنٹ کے نتیجے میں ہونے والی جائیداد کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی سے استثنا کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

چونکہ کمپنی قانون وفاقی دائرہ اختیار میں آتا ہے جبکہ اسٹامپ ڈیوٹی صوبائی اختیار ہے۔ قانون کے اس فرق کی وجہ سے پنجاب میں تنظیمِ نو (ری اسٹرکچرنگ) اور مرجرز کرنے والی کمپنیوں کو مشکلات کا سامنا تھا۔ اس استثنا سے کمپنیوں کی ری اسٹکچرنگ کے معاملات آسان ہوں گے، اخراجات میں کمی واقع ہو گی، اور صوبے میں کارپوریٹ تنظیمِ نو، سرمایہ کاری اور کاروباری ترقی کو فروغ ملے گا۔

ایس ای سی پی نے حکومتِ پنجاب کے اس فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے کارپوریٹ شعبے کے لیے ایک مثبت اقدام قرار دیا ہے۔ کمیشن نے مسئلے کے بروقت حل میں رہنمائی فراہم کرنے پر عدالت کا بھی مشکور ہے۔